الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

بیوی روز نہیں رکھنا چاہتی

ن اس کی بیوی دین پر عمل نہیں کرتی، نہ تو
ک متعلق کچھ علم ہمارا کوئی قریبی رشتہ
پنی بیوی پر اثر انداز نہیں ہوسکتا تاکہ اس
دعاء کرتا رہتا کہ اللہ تعالی اس ہدایت
لق صبر سے نواز ، لیکن ظاہر ہوتا کہ اس
ی مسلمانوں کی طرح دین پر عمل کرنا چاہتی .
ی بیوی کے ساتھ کس طرح کے معاملات کرے تاکہ وہ
و کر دینی احکام پر عمل کرنے لگے ؟

لحمد للہ :

لیے ضروری کہ اپنی
لانے کے لیے ہر قسم کے وسائل بروئے کار لائے ،
لوب استعمال کرنا چاہیے ، اور بیوی کو اللہ
نی چاہیے ، اور اسے یہ بتانا چاہیے کہ اس وقت
ک مرحلہ میں پہنچ چکی .
ورصالحہ عورت کے ساتھ
یے ، چاہے اس کے رشتہ داروں میں نہ بھی ہوں، تو
کتا ، مثلا وہ اپنے دوست و احباب کی نیک اور
نی بیوی کا میل جول کرائے .
اچھی اور بہترین قسم کی
ائل ہوں لاکر بیوی کو دے ، اور دینی کتب بھی اس
گر تو وہ اس کی بات تسلیم کرلے تو یہی مطلوب
بھی
وب استعمال کرنے میں کوئی مانع نہیں لیکن یہ
جب اس طرح کی حالت میں اس سے کوئی فائدہ ہو،
کیونکہ
یوی سے علیحدگی اور بے تعلقی کرنا مشروع کیا
یحدگی اور بے تعلقی تو بالاولی جائز ہوگی.

ی رضی اللہ تعالی عنہ
لی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرمارہے تھے :

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ا تھا کہ میرے پاس دو
دشوار گزار پہاڑ کے پاس لا کر کہنے لگے: اس پر
ھنے کی استطاعت نہیں، وہ دونوں کہنے لگے: ہم
تیر
پر چڑھا اور جب پہاڑ کے اوپر پہنچا تو مجھ
دیں، میں نے سوال کیا یہ آوازیں کیسی ہیں؟

ا: یہ جہنمیوں کی آ
یہ تو میں کچھ لوگوں کے پاس پہنچا جو الٹ
ٹی ہوئی تھیں ان سے خون بہ رہا تھا، میں نے
کہنے لگے: یہ وہ لوگ ہیں جو حلال ہونے سے قبل ہی
ار کر لیتے تھے"
ی حدیث نمبر (7796) علامہ
اسے صحیح قرار دیا .
فطاری کا وقت ہونے سے
ایا تو پھر جو بالکل ہی روزہ نہ رکھے اس کی
کیا ہوگی؟
وی روز نہ رکھنے ساتھ
تو پھر اس عمل کی بنا پر وہ دائرہ اسلام سے خارج
، اس لیے آپ کے بھائی کے لیے اس عورت کے ساتھ
نا جائز نہیں.
لیے آپ سوال نمبر (
جواب 12828 مطالعہ ضرور
کریں.
لہ اعلم.